

اور کتاب شناس عالم تھے۔ جدید مسائل کا اسلامی حل ان کا خصوصی موضوع تھا۔ دیالنگھ لائبریری سے وابستہ تھے۔ ایک سماجی علمی مجلہ بھی شائع کرتے رہے جو ممتاز اہل علم کی تحقیقی نگارشات کا خزانہ بن رہا تھا۔ گذشتہ سال ان کے فرزند جناب سراج میز مرحوم اچانک انتقال کر گئے۔ سراج میز نے مختصر وقت میں ملک کے علمی و ادبی حلقوں میں نمایاں مقام حاصل کر لیا تھا جو مولانا ہاشمی کے لیے باعث افتخار تھا۔ بیٹے کی جوانی کا رنگ ایسا لگا کہ پچھلے دنوں کے علمی، ادبی اور تحقیقی ذوق رکھنے والوں کے لیے سراج میز مرحوم کی جدائی کا غم ابھی تازہ تھا کہ مولانا متین ہاشمی بھی دارالافتاء کو سدھار گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ باپ بیٹا دونوں کو اپنی بے پایاں رحمتوں سے نوازیں اور سپانندگان کو مہربانگی کی توفیق دیں آمین یا رب العالمین۔

\* جمعیت علماء اسلام پاکستان کے ابتدائی دور کا تذکرہ ہو یا پاکستان میں نفاذ اسلام کی جدوجہد کے مختلف مراحل کا ذکر چھڑ جائے تو مولانا خضر احمد انصاری کے ذکر کے بغیر بات مکمل نہیں ہو پاتی۔ شیخ الاسلام حضرت علامہ شہید احمد عثمانی کے قریبی رفقاء میں سے تھے۔ قرارداد مقاصد کی منگوری، علماء کے ۲۲ دستوری نکات کی ترتیب و تدوین، ۵۶ کے دستور میں ملک کو اسلامی جمہوریہ قرار دلوانے کی غمت، ۳، ۴ کے دستور میں اسلامی دفعات کی شمولیت کی کاوش اور رضیاء الحق مرحوم کے دور کی اسلامی اصلاحات میں سے کوئی مرحلہ ایسا نہیں ہے جو مولانا خضر احمد انصاری کے ذکر کے بغیر مکمل ہوتا ہو۔ محاذ آرائی کی بجائے مفاہمت اور ریلو کے ذریعہ کام لینے کے عادی تھے۔ گذشتہ روز ان کا انتقال ہو گیا ہے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ رب العزت ان کی مغزت فرمائیں اور سپانندگان کو مہربانگی کی توفیق دیں آمین۔

\* مولانا حکیم محمد شفیع آف جھلہ جمعیت علماء اسلام کے ساتھیوں میں سے تھے۔ صوبے کے سالار بھی رہے ہیں۔ مجلس اور بے روث کارکن تھے۔ ان کا بھی انتقال ہو گیا ہے اناللہ وانا الیہ راجعون

\* وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم حضرت مولانا حبیب اللہ مختار کی والدہ محترمہ انتقال فرمائی ہیں اناللہ وانا الیہ راجعون

\* حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب آف مسجد نور ساہیوال (خلیفہ حضرت لاہوری) کی امیہ محترمہ اور مولانا حافظ محمد سعید احمد آف ٹورانٹر کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ہے اناللہ وانا الیہ راجعون